© rasailojaraid.com

قسط (۲)　مولانا نورمحمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تصنیفی خدمات

مقالہ نگار مولانا نورمحمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث وتمحیص اور ان کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔ امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ { (مولانا) سمیع الحق }

قارئین کو علم ہوگا کہ مضمون کی پہلی قسط میں راقم نے عرض کیا تھا کہ علم مصطلح الحدیث یا علم درایۃ الحدیث میں علماء احناف کی تصنیفات کچھ کم نہیں ہیں۔ ایک تو انہوں نے اُصول حدیث کو اُصول فقہ کی کتابوں کے مبحث "سنۃ الرّسول" کے ضمن میں اچھی طرح بیان کیا ہے۔

جیسے "الفُصول فی الأُصول" (مبحث السنّۃ) للامام أبی بکر احمد بن علیّ الجصّاص الرّازی الحنفی، المولود سنۃ ۳۰۵ھ، المتوفّٰی سنۃ ۳۷۰ھ

"تقویم الأدلّۃ" (مبحث السنّۃ) للامام أبی زید عبداللّٰہ بن عُمربن عیسی الدّبوسی، الحنفی، المولود سنۃ ۳۶۹ھ تقریبًا، المتوفّٰی سنۃ ۴۳۰ھ وقیل سنۃ ۴۳۲ھ

"کنز الأُصول الٰی معرفۃ الأُصول" المعروف بأُصول البَزْدَوی (مبحث السنّۃ) للامام فخر الاسلام أبی العُسْر علیّ بن محمّد بن الحسین البَزْدَوی، الحنفی، المولود سنۃ ۴۰۰ھ، المتوفّٰی سنۃ ۴۸۲ھ

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان - وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"اُصول السَّرَخسی" (مبحث السنّة) للامام شمس الآئمة محمّد بن أحمد بن سَهل السَّرخسی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۴۸۳ھ

اور اسی طرح اُصول فقہ کی دیگر کتابوں میں بھی "سنّة الرّسول" کے ضمن میں اُصولِ حدیث اچھی طرح بیان ہوئی ہے۔ اور اسی طرح الامام أبوجعفر الطّحاوی الحنفی، المولود سنة ۲۳۹ ھ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ھ نے اپنی کتبِ حدیث جیسے "شرح معانی الآثار" اور "مشکل الآثار" کے متعدد مواضع میں احادیثِ مبارکہ میں احناف کے اُصول وقواعد کی طرف اشارہ کیا ہے، اور بحثِ احادیث کے سلسلہ میں متونِ حدیث میں بہت سی علّتوں کی طرف اشارہ بھی کیا ہے جسے اُصولیین کی اصطلاح میں "شرائط العمل بأخبار الآحاد فی الأحکام" کہتے ہیں۔

اور دوسرا یہ کہ انہوں (حضرات احناف) نے اِس علم میں بہت سی مستقل کتابیں بھی تصنیف کی ہیں (جن میں سے خاصی تعداد کی کتابیں بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ)

میں نے قسط اوّل میں اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی اِکاون (۵۱) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

اَب اِس علم میں علماء احناف کی دیگر کتابیں (ان کے مصنفین کی تواریخ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۵۲. "الحُجَج الصّغیر" تالیف الامام القاضی الحافظ عیسیٰ بن أبان بن صَدَقة، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۲۲۱ھ۔

یہ احناف کی اُصولِ حدیث میں سب سے پہلی مستقل کتاب ہے، اور عیسیٰ بن اَبان، امام محمد رحمہ اللہ کے تلمیذِ رشید اور اُن کے أخص الخواص شاگرد ہیں۔ تو انہوں نے جو اُصول وقواعد وضع کئے ہیں وہ امام محمد رحمہ اللہ ہی سے ماخوذ ہیں کیونکہ انہوں نے فقاہت امام محمد رحمہ اللہ سے حاصل کی اور اُنہی سے علوم میں فراغت پائی اور ہمیشہ اُن کے لازم وملزوم رہے۔

۵۳. "معجم الشّیوخ" تالیف الشّیخ الحافظ أبی الحسن عبدالباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی الحنفی، المولود سنة ۲۹۵ ھ، المتوفّٰی سنة ۳۵۱ھ

۵۴. "معرفة الصّحابة" تالیف الشّیخ العلّامة أبی العبّاس جعفر بن محمّد بن المعتزّ بن محمّد بن المُستغفِر بن الفتح المُستغفِری النّسفی، الحنفی، المولود سنة ۳۵۰ھ، المتوفّٰی سنة ۴۳۲ھ

۵۵. "الوقوف علی الموقوف" تالیف الشّیخ الحافظ أبی حفص عُمر بن بدر بن سعید الموصلی، الحنفی، المولود سنة ۵۵۷ ھ، المتوفّٰی سنة ۶۲۲ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۶. "مُشْتَبِه النّسب فی أسماء الرّجال" تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی العلاء محمود بن أبی بکر الکلاباذی البخاری، الحنفی، المولود سنة ۶۴۴ھ، المتوفّٰی سنة ۷۰۰ھ

۵۷. "المُؤتلف والمُختلف" تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم المـاردینی المصری، الحنفی، المعروف بابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ھ

۵۸. "کتاب الضعفاء والمتروکین" تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم الماردینی المصری، الحنفی، المعروف بابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ھ

۵۹. "اختصار تلخیص المتشابه" تالیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم الماردینی المصری، الحنفی، المعروف بابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ھ

(یہ خطیب بغدادی کی کتاب "تلخیص المتشابه" کا اختصار ہے)

۶۰. "ذیل کتاب الضعفاء" تالیف الامام الحافظ علاء الدّین أبی عبدالله مُغُلْطائی بن قِلِیج البَکْجَری المصری، الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ، المتوفّٰی سنة ۷۶۲ھ

(یہ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی الجوزی کی کتاب "کتاب الضعفاء" کی ذیل ہے)

۶۱. "اشراقات الأصول فی أحادیث الرّسول" تالیف الشّیخ العلّامة جلال الدّین محمّد بن عبدالله القایِنی النّسفی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۸۳۸ھ

۶۲. "المختصر فی علم الأثر" تالیف الشّیخ العلّامة مُحیّ الدّین أبی عبدالله محمّد بن سلیمان بن سعد (أو سعید) بن مسعود الرّومی البرعمی (أو البرغمی بالغین المعجمة) الکافیجی، الحنفی، المولود سنة ۷۸۸ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ وقیل سنة ۸۷۳ھ

(یہ کتاب سید شریف جرجانی کی "المختصر الجامع لمعرفة علوم الحدیث" کے ساتھ ہی ایک مجلد میں مطبع دارالرشید ریاض سے طبع ہو چکی ہے)

۶۳. "کتاب الثّقات" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمالی المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(اس تالیف میں اُن ثقات کو جمع کیا گیا ہے جو صحاح ستہ میں مذکور نہیں ہیں۔ یہ چار جلدوں میں ہے)

۶۴. "مَنْ روٰی عن أبیه عن جدّه" تالیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالی المصری، الحنفی، المولود سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

(یہ کتاب مکتبۃ المعلا کویت سے طبع ہو چکی ہے)

۶۵. "شرح الدیباج المذهب فی مصطلح الحدیث" تالیف العلّامة الجلیل الامام المحدّث الفقیه شمس الدّین محمّد الحنفی التبریزی المعروف بمنلاحنفی، أحد علماء القرن العاشر، فَرَغَ من تالیف هذا الکتاب سنة۹۳۵ھ

(کشف الظنون، هدیة العارفین اور معجم المؤلّفین میں ہے کہ ان کی وفات ۹۰۰ھ میں ہوئی ہے لیکن یہ بات محلِ نظر ہے کیونکہ خود مولف نے اس شرح کے آخر میں کہا ہے کہ میں اس کی تالیف سے ۹۳۵ھ میں فارغ ہوا۔ اور یہ کتاب مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی مصر سے پہلی بار ۱۳۵۰ھ میں اور دوسری بار ۱۳۶۸ھ میں طبع ہوئی ہے)

۶۶. "اللّٰـاٰلِی المتناثرة فی الأحادیث المتواترة" تالیف العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولُون الدّمشقی الصالحی الحنفی، المتوفّٰی سنة۹۵۳ھ

۶۷. "أُصول الحدیث" تالیف الشّیخ الفقیه الصّوفی تقی الدّین محمّد بن پیرعلیّ البرکوی الرّومی، الحنفی، المولود بالیکسر سنة۹۲۶ھ، المتوفّٰی سنة۹۸۱ھ

۶۸. "المُغنی فی ضبط أسماء الرّجال ومعرفة کُنی الرّواة وألقابهم وأنسابهم" تالیف العلّامة المحدّث اللّغوی الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندی الفَتَنِی، الحنفی، صاحب مجمع بحار الأنوار فی غرائب التّنزیل ولطائف الأخبار" المتوفّٰی قتیلًا سنة۹۸۶ھ

۶۹. "تذکرة الموضوعات" تالیف العلّامة المحدّث اللّغوی الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندی الفَتَنِی، الحنفی، صاحب مجمع بحار الأنوار فی غرائب التّنزیل ولطائف الأخبار" المتوفّٰی قتیلًا سنة۹۸۶ھ

۷۰. "الموضوعات الکُبریٰ" تالیف الامام المحدّث الفقیه نور الدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهرویّ ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة۱۰۱۴ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۱۔ "المصنوع فی معرفۃ الحدیث الموضوع" وھو الموضوعات الصُغریٰ. تالیف الامام المحدّث الفقیہ نورالدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان مُحمّد الھرویّ ثمّ المکّی، الحنفی، المشھور بلقب العلّامۃ مُلّا علیّ القاری، المتوفّی سنۃ ۱۰۱۴ھ

۷۲۔ "المُسلسلات" (الأحادیث المُسلسلۃ) تالیف الشّیخ حسن بن علیّ بن محمّد بن عُمر المکّی، الحنفی، المعروف بالعجیمی، المتوفّی فی حدود سنۃ ۱۱۰۰ھ

۷۳۔ "البیان والتعریف فی أسباب وُرود الحدیث الشریف" تالیف السیّد ابراھیم بن السیّد محمّد بن السیّد کمال الدّین بن محمّد بن حُسین بن حمزۃ الشھیر بابن حمزۃ الحُسینی الحنفی الدمشقی، المولود سنۃ ۱۰۵۴ھ، المتوفّی سنۃ ۱۱۲۰ھ (یہ کتاب المکتبۃ العلمیۃ بیروت، لبنان سے تین جلدوں میں طبع ہو چکی ہے)

۷۴۔ "الفوائد الجلیلۃ فی مُسلسلاتِ محمّد بن أحمد عَقِیلۃ" تالیف الامام المسند المحدّث الصّوفی جمال الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن أحمد بن سعید الحنفی، المتوفّی بمکّۃ سنۃ ۱۱۵۰ھ

۷۵۔ "الارشاد فی مھمّات الاِسناد" تالیف الشّیخ الامام الشّاہ ولیّ اللّٰہ أحمد بن عبدالرّحیم بن وجیہ الدّین المحدّث الدّھلوی الحنفی، المولود سنۃ ۱۱۱۴ھ، المتوفّی ۱۱۷۶ھ

۷۶۔ "الفضل المبین فی المُسلسل من حدیث النّبیّ الأمین" تالیف الشّیخ الامام الشّاہ ولیّ اللّٰہ أحمد بن عبدالرّحیم بن وجیہ الدّین المحدّث الدّھلوی الحنفی، المولود سنۃ ۱۱۱۴ھ، المتوفّی ۱۱۷۶ھ

۷۷۔ "الاتحافات السنیّۃ فی الأحادیث القُدسیّۃ" تالیف الشّیخ العلّامۃ محمّد بن محمود بن صالح بن حسن الحنفی الشھیر بالمدنی، المتوفّی سنۃ ۱۱۹۱ھ (یہ کتاب دارالجیل، بیروت، لبنان سے طبع ہو چکی ہے)

۷۸۔ "لقط اللّئالی المتناثرۃ فی الأحادیث المتواترۃ" تالیف الامام الحافظ المحدّث اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحُسینی الزّبِیدی المصری، الحنفی، المولود بالھند فی بلدۃ بِلجُرام سنۃ ۱۱۴۵ھ، المتوفّی بمصر سنۃ ۱۲۰۵ھ

(مولف نے اس کتاب میں ابن طُولون کی کتاب "اللئالی المتناثرۃ" کی تلخیص کی ہے، اور یہ کتاب دارالکتب العلمیۃ، بیروت، لبنان سے طبع ہو چکی ہے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۹. "التعليقة الجليلة علىٰ مُسلسلات ابن عَقِيلة" تاليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحُسينى الزَّبِيدى المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلجُرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصرسنة۱۲۰۵ھ

۸۰. "رسالةٌ فى أُصول الحديث" تاليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسينى الزَّبِيدى المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلجُرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصرسنة۱۲۰۵ھ

۸۱. "رسالةٌ فى أُصول الحديث" تاليف الشّيخ المحدّث سلام اللّٰه بن شيخ الاسلام بن فخرالدّين الدّهلوى، الحنفى، المتوفّٰى فى شهرجمادى الآخرة سنة۱۲۲۹ھ وقيل سنة۱۲۳۳ھ

۸۲. "رسالةٌ أُصولِ الحديث(المنظوم الفارسى)للشّيخ العلّامة مولانا مفتى اِلٰهى بخش الكاندهلوى الحنفى، المولود سنة۱۱۶۲ھ، المتوفّٰى سنة۱۲۴۵ھ

۸۳. "حصرالشّارد فى أسانيد محمّد عابد" تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه محمّد عابد بن أحمد على بن محمّد مراد بن يعقوب السِّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المتوفّٰى بالمدينة المنوّرة سنة۱۲۵۷ھ (یہ اسانید میں ایک مبسوط کتاب ہے)

۸۴. "شرح البيقونيّة فى مصطلح الحديث" تاليف الشّيخ الصّوفى السيّد محمّدعثمان بن أبى بكرمحمّد بن عبداللّٰه ابراهيم بن حسن الحسنى المكّى، الحنفى، الشهيربِميرغنى، المولود بالطائف سنة۱۲۰۸ھ، المتوفّٰى بمكّة المكرّمة سنة ۱۲۶۸ھ

۸۵. "الآثارالمرفوعة فى الأخبارالموضوعة" تاليف العلّامة مولانا محمّد عبدالحىّ اللّكنوى، الحنفى، المولود سنة۱۲۶۴ھ، المتوفّٰى سنة۱۳۰۴ھ

۸۶. "رسالةٌ فى مصطلح الحديث" تاليف الشّيخ الفقيه الزّاهد أبى المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن على بن محمّد المشيشى الطرابلسى(طرابلس الشّام) الحنفى، الشهيربالقاوَقْجِى، المولود سنة۱۲۲۲ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجة سنة۱۳۰۵ھ

۸۷. "المُسلسلات(الأحاديث المُسلسلة) تاليف الشيخ الفقيه الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن على بن محمّد المشيشى الطرابلسى(طرابلس الشّام) الحنفى، الشهيربالقاوَقْجِى، المولود سنة۱۲۲۲ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجة سنة۱۳۰۵ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۸. "اللؤلؤ المرصوع فيما قيل لا اصل لهٗ اوبأصله موضوع" تاليف الشّيخ الفقيه الزّاهد أبى المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن على بن محمّد المشيشى الطرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشهير بالقاوَقْجِى، المولود سنة ۱۲۲۲ ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجة سنة ۱۳۰۵ ھ

۸۹. "حُجّية الحديث" تاليف الشيخ العلّامة مولانا بدرعالَم الميرتهى المهاجر المدنى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۶ ھ، المتوفّٰى يوم الجمعة ۳ رجب سنة ۱۳۸۵ ھ

۹۰. "منحة الحديث فى شرح ألفيّة الحديث" (عربى) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۷ ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ ھ

(یہ حافظ زین الدّین عبدالرحیم العراقی کی کتاب "الفیّة الحدیث" کی شرح ہے، اور طبع شدہ ہے)

۹۱. "مقدمة الحديث" (عربى) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۷ ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ ھ

(حدیث کی تعریفات، اقسام، طریقِ إسناد، تدوینِ حدیث، حدیث اور فقہ کا باہمی تعلق اِس کتاب کے اہم اور بنیادی مباحث ہیں، اِس کتاب کا مخطوطہ ۲۲۸ صفحات پر مشتمل ہے)

۹۲. "الارشاد الٰى مهمّات الإسناد" (عربى) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۷ ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ ھ

(مؤلفینِ صحاحِ ستّہ نے احادیث کے انتخاب کے لئے سند کو پرکھنے اور قبول کرنے کا جو معیار رکھا ہے اِس کتاب میں اس پر بحث ہے، نیز مؤلفین صحاحِ ستّہ کی شرائط کے مابین جو فرق ہے اُس کو بھی واضح کیا ہے)

۹۳. "حجّیتِ حدیث" (اُردو) تاليف شيخ الحديث والتّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوى الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۷ ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ ھ

(یہ حجّیتِ حدیث پر ایک مستقل کتاب ہے جو دوسو (۲۰۰) صفحات پر مشتمل ہے، مختصر ہونے کے باوجود بہت مدلّل ہے، کئی بار شائع ہوچکی ہے)

۹۴. "اُصولِ حدیث" (اُردو) تاليف الشّيخ مولانا عبدالغنى رسولوى بارہ بنكوى المظاهرى، الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۴۰۴ ھ

(مؤلف رحمہ اللہ نے بعمر ایک سو چار (۱۰۴) سال وفات پائی اور اِس کتاب کو ۱۳۴۹ھ میں لکھا، یہ بہت مفید کتاب ہے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۹۵۔"نصرة الحديث" تاليف الشيخ المحدث أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

(حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ اپنے مکتوب گرامی میں اس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں "جس جس جگہ سے رسالہ نظر پڑا بس اتنا کہہ سکتا ہوں کہ میں ایسا جامع اور محقق نہ لکھ سکتا")

۹۶۔"الإتحافات السنيّة بذكر محدثی الحنفيّة" تاليف الشيخ المحدث أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

۹۷۔"الحاوي لرجال الطّحاوي" تاليف الشيخ المحدث أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

اور مندرجہ ذیل وقیع مقدمات میں بھی اُصولِ حدیث پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے:

۹۸۔"مقدمة أمانی الأحبار فی حلّ شرح معانی الآثار" للشيخ مولانا محمّد يوسف الكاندهلوی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۳۸۴ھ

۹۹۔"مقدمة اوجز المسالک الی موطا الامام مالک" للشيخ المحدث مولانا محمد زكريا الكاندهلوی المدنی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۰۲ھ

۱۰۰۔"مقدمة أنوار البارى شرح صحيح البخارى" للشيخ مولانا سيّد أحمد رضا البجنوری، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۱۸ھ

علاوہ ازیں علمِ اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی دیگر چھوٹی بڑی تالیفات بھی موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اکابرینِ احناف کی اِن شہ پاروں سے مکمل استفادہ کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔آمین

وصلّى الله تعالىٰ علىٰ خير خلقه محمّد وّعلىٰ آله وأصحابه أجمعين

(خوشخبری)

اب موتمر المصنفین کی کتابیں قارئین بذریعہ ڈاک بھی منگوا سکتے ہیں

رابطہ نمبر: مکتبہ ایوان شریعت' دارالعلوم حقانیہ- 0300 5167962

مکتبہ حقانیہ اکوڑہ خٹک 0300 4610409

© rasailojaraid.com